سوال

اگر خاوند ہی ولی ہو تو کیا وہ اپنا نکاح خود کر سکتا ہے ؟

جواب

لحمد للہ.

عورت کا نکاح میں ولی عورت کے چچا کا بیٹا ہو اور وہ اس سے شادی کرنا چاہے اور عورت اس سے شادی پر راضی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں.

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

وہ ولی جس سے اس کا نکاح حلال ہے وہ چچا کا بیٹا، یا ولی بنایا گیا، یا حکمران، یا سربراہ جب عورت اسے نکاح کرنے کی اجازت دے تو اسے یہ حق حاصل ہے " انتہی

ی(360/7).

پنے اور عورت کی جانب سے نکاح کی ذمہ داری ادا کریگا، کیونکہ وہ اس عورت کا ولی ہے، تو وہ کہے گا : میں نے تیرے ساتھ شادی کی، یا پھر میں نے اپنی شادی فلاں عورت کے ساتھ کی، اس طرح کی عبارت کہے گا.

ضرورت نہیں کہ عورت قبول کے الفاظ بولے کیونکہ اس کا ایجاب یعنی مرد کا ایجاب قبول کو متضمن ہے، اس میں عورت کے قبول کے الفاظ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ عورت عقد نکاح کی ذمہ دار نہیں بن سکتی نہ اپنے نکاح کی اور نہ کسی دوسرے کی، بلکہ نکاح تو اس کا ولی کریگا.

. اپنا وکیل بنانا بھی جائز ہے جو اس کا نائب بن کر نکاح کرے، چاہے یہ وکیل نکاح رجسٹرار ہو یا کوئی اور.

ں کا وکیل یہ کہے گا : میں نے فلاں عورت کا تیرے ساتھ نکاح کیا، تو وہ کہے میں نے قبول کیا، اس طرح یہ نکاح ہو جائیگا، یہ دونوں امر صحابہ کرام سے بھی وارد ہیں.

م بخاری رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ولی ہی خود رشتہ طلب کرنے والا ہو کے بارہ میں باب.

ن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی تھی جس کے وہ خود ہی لوگوں میں قریبی تھے، انہوں نے ایک دوسرے شخص کو حکم دیا جس نے اس کی ان کے ساتھ شادی کر دی.

اورعبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی نے ام حکیم بنت قارط سے کہا تھا : کیا تم اپنا معاملہ میرے سپرد کرتی ہو ؟

نے لگی : جی ہاں، تو عبد الرحمن نے کہا میں نے تجھ سے شادی کی.

عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں : گواہ رہو کہ میں نے تجھ سے نکاح کیا، یا پھر اپنے قبیلہ کے کسی شخص کو حکم دے " انتہی

مہ البانی رحمہ اللہ نے مغیرہ بن شعبہ اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہم کے اثر کو صحیح قرار دیا ہے.

ں(1854)اور(1855).

جاننا ضروری ہے کہ دونوں حالتوں میں نکاح پر گواہ بنانا ضروری ہیں، نکاح کے ارکان اور اس کی شروط کا مطالعہ کرنے کے لیے سوال نمبر (2721) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

104662